جناب مولانا قاری رمضان صاحب استاذ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، ناشر، ادارہ مؤتمر المصنفین اور اس کے منتظمین اور کارکنوں کو اجر جزیل دے آمین۔ کتاب کی تقطیع متوسط، کاغذ عمدہ، کتابت و طباعت قابل تعریف ٹائیٹل خوش رنگ و دیدہ زیب، ہر گھر اور ہر لائبریری کی معنویت میں اضافہ کا ذریعہ ہوگی (محمد فرید)

دار العلوم حقانیہ سے جامعہ ازہر تک تالیف۔ مولانا مفتی غلام الرحمٰن۔ صفحات ۱۴۸۔ قیمت ۲۵ روپے

موجودہ دور، لٹریچر، ادب اور تحریر و مطالعہ اور اس ذریعہ سے عقائد و نظریات کی ترویج و اشاعت کا ہے روزناموں، اخبارات، ہفت روزوں، ماہناموں اور ڈائجسٹوں کی بہتات تو ہے ہی، ناول، افسانے، ڈرامے، فلمی کتابیں من گھڑت تاریخی کہانیاں اور سفرنامے اس پر مستزاد ہیں۔ عموماً کسی کتاب تحریر اور سفرنامے کے پس منظر میں وہی ہوتا ہے جس کے ہاتھ میں قلم ہوتا ہے۔ آج باطل نظریات سوشلزم، کمیونزم، دہریت، انکار حدیث، انکار خدا، عداوت صحابہؓ، انکار ختم نبوت، مغربی تہذیب، مادہ پرستی اور لادینیت اور دیگر فتنے اسی راستے سے یلغار کر رہے ہیں۔ جو ملت مسلمہ کے تاریخی اور قومی و ملی روایات کو ملیامیٹ کر دینا چاہتے ہیں۔ مگر علماء حق اور مصلحین امت اور وارثان علوم نبوت کی مساعی، تبلیغ و دعوت اور تحریر و تصنیف سے اسلام کی تاریخ دعوت و عزیمت کے تسلسل کو دوام حاصل رہا ہے۔ دار العلوم کے ہونہار فاضل، جید مدرس اور مفتی برادر مکرم حضرت مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب بھی حرمین شریفین جامعۃ الازہر اور سفر مصر کی تفصیلی روئیداد، اسلامی تاریخ، وہاں کے مشاہدات و تاثرات، مغربی تمدن پر نقد و تبصرہ اور اسلامی و دینی ذہن کی تعمیر و تشکیل اور اہم علمی و اسلامی معلومات پر مشتمل سفرنامہ "دار العلوم حقانیہ سے جامعہ ازہر تک" کے نام سے تحریر فرماتے رہے۔ جس کا زیادہ تر حصہ ماہنامہ "الحق" میں شائع ہوتا رہا کچھ حصہ دیگر رسائل میں شائع ہوا اور اب بیش بہا اضافوں کے ساتھ مولانا موصوف نے ایک مستقل کتاب کی صورت میں ارباب ذوق کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔

اس کے مطالعہ سے برادر اسلامی ملک مصر، عالم اسلام کی مشہور یونیورسٹی کے حالات اور حرمین الشریفین کی محبوبیت و عظمت اور جدید و قدیم تہذیب اور برصغیر کے مسلمانوں بالخصوص اہل پاکستان کا دینی تصلب، مغربیت اور مادیت کی تباہ کاریاں۔ دین اسلام کی جامعیت و آفاقیت اور اہل اسلام کا تغافل اور اس کے ضمن میں نئے جذبات اور ایمانی کیفیات کی انگیخت ہوگی۔

میری دلی دعا ہے کہ موصوف کی یہ تحریری کاوش، اسلامی ذہن کی تعمیر اور دین کی ترویج و اشاعت میں مؤثر ثابت ہو اور اللہ فاضل مؤلف کو آئندہ عظیم علمی تدریسی اور تصنیفی خدمات کی توفیق سے نوازتا رہے۔

حسین و جاذب نظر ٹائیٹل اور کتابت و طباعت کی عمدگی نے کتاب کی معنویت کو اور بھی دوبالا کر دیا ہے۔

(سمیع الحق)